حالیہ برسوں میں حرم امام رضاؑ میں مصنوعی ذہانت اور آرٹ کا تعلق، حرم امام رضاؑ میں مصنوعی ذہانت کا استعمال، رضوی ثقافت اور رضوی آرٹ کو فروغ دینے میں مصنوعی ذہانت کا کردار جیسے موضوعات پر مطالعہ کیا جا رہا ہے۔ ''مہر'' برانڈ کے تحت آرٹ کی مصنوعات کو ڈیزائن اور تیار کرنا بھی اس ادارے کی حالیہ برسوں میں دی جانے والی سرگرمیوں میں شامل ہے، ''مہر'' برانڈ کے تحت کوشش کی جاتی ہے کہ آرٹ پروڈکٹس کو زیارت کی سوغات کے عنوان سے تیار کیا جائے جس سے زیارت کو سماجی سطح پر فروغ ملے اور لوگ ان آثار اور فن پاروں کو دیکھ کر حرم امام رضاؑ، امام رضاؑ اور زیارت کی طرف متوجہ ہوں، اب تک گیارہ سو سے زائد مصنوعات کو ''مہر'' برانڈ کے تحت ڈیزائن اور تیار کیا گیا ہے اور اس سے بہت سارے معذور بچوں، جیل میں قید قیدیوں اور خواتین کے لئے روزگار کے مواقع بھی فراہم ہوئے ہیں۔

رضوی اسپیشلٹی ہاسپٹل؛ ہیلتھ کے شعبے میں اہم نام

رضوی اسپیشلٹی ہاسپٹل جو کہ خطے میں طبی وسائل سے لیس سب سے بڑا طبی مرکز ہے اس نے اپنے طبی، تحقیقی اور علمی کیرئیر کا آغاز ۲۰۰۵ سے کیا، طب کے مختلف موضوعات پر بین الاقوامی اور قومی سطح پر کانگریس اور سیمینارز کا انعقاد کیا، اندرون اور بیرون ملک کے محققین اور دانشوروں کو مختلف امراض کے علاج اور دیکھ بھال کے جدید طریقوں سے آگاہ کرنے کے لئے مختلف ورکشاپس کا بھی انعقاد کیا۔ اس ہاسپٹل کے سب سے قابل فخر یونٹس میں نیوکلیئر میڈیسن کا شعبہ ہے جس نے مختلف ریڈیو فارماسیوٹیکلز جیسے RM۲-Ga۶۸، Pentixafor-Ga۶۸ و FAPI-Ga۶۸ کی تیاری میں اہم اقدامات انجام دیئے ہیں۔

لوگوں کی خدمت کے لئے ریسرچ، اینوویشن اینڈ ٹیکنالوجی

رضوی سیڈ اینڈ سیڈلنگ انسٹیٹیوٹ ایران میں نالج بیس زراعت کے میدان میں پیش قدم کمپنیوں میں شامل ہے جس نے خصوصی علم، بدفمند تحقیق اور ٹیکنالوجی کا استعمال کرتے ہوئے معیاری بیج کی پیداوار کے شعبے میں نمایاں کامیابیاں حاصل کی ہیں۔

رضوی اینیمل ہسبنڈری اینڈ ڈیری انڈسٹریز کمپنی جو کہ آستان قدس رضوی کے دو بڑے اور اہم مجموعے ہیں جو اس وقت مویشیوں اور ڈیری مصنوعات کی پیداوار میں ملکی اقتصاد کی ترقی اور غذا کی فراہمی میں اہم کردار ادا کر رہی ہے اس کمپنی نے ایران میں ''MicronizedFlicker'' کے عنوان سے جانوروں کی خوراک کی پہلی صنعتی لائن شروع کی۔

رضوی فوڈ انڈسٹریز کمپنی (رضوی بریڈ) ایران میں کھانے کی مصنوعات تیار کرنے والی سب سے بڑی اور پرانی کمپنی ہے، اس نے ہمیشہ تحقیق، اختراع اور اپنی مصنوعات کے معیار کو بہتر بنانے پر انحصار کرتے ہوئے ملک کی فوڈ انڈسٹری کی ترقی میں موثر کردار ادا کیا ہے۔

رضوی زرعی کمپنی ایران کی سب سے بڑی زرعی کمپنیوں میں سے ایک ہے جس نے زرعی مصنوعات کی پیداوار اور زرعی شعبے میں تحقیق و ترقی کے لئے وسیع پیمانے پر سرگرمیاں انجام دی ہیں، یہ کمپنی جدید ٹیکنالوجی، جدید سسٹم اور پائیدار زراعت کے اصولوں کا استعمال کرنے میں ملک میں زراعت اور مویشی پالنے کے شعبے بہترین کمپنی جانی جاتی ہے جو مسلسل پیداوار کی صلاحیتوں کو بڑھانے اور ماحولیاتی چیلنجز سے نمٹنے کے لئے سرگرم عمل ہے تاکہ قومی اور بین الاقوامی منڈیوں میں اپنی پوزیشن مضبوط بنا سکے۔

یہاں پر محققین کا گھر ہے

۱۱۵۰ ہجری قمری سے لائبریری میں ایک مخصوص جگہ کا قیام عمل میں لایا گیا، البتہ لائبریری پر سنجیدگی سے توجہ دینے کا سلسلہ چودویں صدی کے آغاز سے شروع ہوا، محققین اور قارئین کی مقبولیت کی وجہ سے لائبریری میں بھی تیزی سے ترقی آئی، اگرچہ گذشتہ برسوں میں کئی بار اس لائبریری کو تعمیر کیا گیا لیکن ہمیشہ حرم امام رضاؑ میں ہی رہی، اس لائبریری کی پہلی عمارت ۱۹۵۱ میں موجودہ رواق امام خمینی (رہ) اور سابقہ صحن امام خمینی (رہ) کے مغربی حصے میں تعمیر کی گئی جسے ۱۹۷۷ میں اسی رواق کے مشرقی حصے میں واقع میوزیم کے اوپر والے فلور میں منتقل کیا گیا جو ملک بھر کے محققین کا گھر بن گیا۔

ریسرچ ایکسپو میں شرکت کر کے آئیڈیا، مضامین اور منصوبے پیش کرنا

ہر سال ریسرچ ویک کے موقع پر آستان قدس رضوی کے مختلف ادارے جن میں بین الاقوامی یونیورسٹی امام رضاؑ، علوم اسلامی رضوی یونیورسٹی، اسلامک ریسرچ فاؤنڈیشن، رضوی کلچرل فاؤنڈیشن، اینڈومنٹ پروڈکٹیویٹی فاؤنڈیشن اور آستان قدس رضوی کے کئی دیگر مجموعے اور سرکاری و غیر سرکاری تعلیمی و تحقیقی ادارے شامل ہیں یہ سب ایک ساتھ مل کر مشہد مقدس میں بین الاقوامی ریسرچ اینڈ ٹیکنالوجی نمائش میں مسلسل شرکت کرتے ہیں۔ اس نمائش میں آستان قدس رضوی کے مختلف ادارے اپنے پروفیسرز اور اساتذہ کے تحقیقی منصوبے اور پراجیکٹس، ملکی و غیر ملکی جرائد میں شائع کردہ کتب اور مضامین کو علیحدہ علیحدہ بوتھ پر پیش کرتے ہیں۔

وقف کرنے والے علماء اور محققین

حضرت امام علی رضاؑ کی شہادت کے بعد سے مسلمانوں اور حضرت رضاؑ کے چاہنے والوں نے آپؑ کے روضہ منورہ کی دیکھ بھال کے لئے اپنی جائیدادیں اور پیسہ عطیہ کیا ہے، وقف اور عطیہ کرنے کی سب سے پرانی تاریخ ۹۳۱ ہجری قمری کی ہے جس